

بھارت دہشت گردی کے سدّ باب کا متمنی ہے: نائب صدر جم۔ وری۔ ند بین الاقوامی قانونی ادارے کے 78 ویں اجلاس کا افتتاح

Posted On: 04 SEP 2017 12:10PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 04 ستمبر۔ نائب صدر جمہوریہ ہند جناب ایم وینکیا نائیڈو نے کہا ہے کہ ہندوستان امن عالم کے لئے سنگین خطرے کی شکل اختیار کر جانے والی بین الاقوامی دہشت گردی کے خاتمے کی قرارداد کے نتائج دیکھنے کا سرگرمی کے ساتھ خواہشمند ہے۔ جناب وینکیا نائیڈو حیدرآباد میں این اے ایل ایس اے آر یونیورسٹی آف لاء کے 78 ویں اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس اجلاس میں تلنگانہ کے گورنر جناب ای ایس ایل نرسمن حیدرآباد کے ہائی کورٹ کے محکمہ عدلیہ کے چیف جسٹس جناب رمیش رنگناٹھن ، تلنگانہ کے نائب وزیر اعلیٰ جناب محمد محمود علی ، تلنگانہ کے وزیر قانون جناب اے اندراکرن ریڈی اور دیگر سرکردہ شخصیات موجود تھیں۔

جناب نائیڈو نے کہا کہ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کی متعدد قراردادوں ، دہشت گردی کے خاتمے کے لئے ایس اے اے آر سی کی قرارداد اور بین الاقوامی دہشت گردی پر مکمل طریقے سے قابو پانے کے لئے ہندوستان کی قرارداد سردست اقوام متحدہ کے زیر غور ہے۔ نائب صدر جمہوریہ موصوف نے مزید کہا کہ ہندوستان عالمی دہشت گردی کے خاتمے کے لئے نمایاں کوششیں کرتا رہا ہے کیونکہ آج پوری دنیا کو درپیش سب سے بڑا خطرہ دہشت گردی ہے ، جس کا کوئی بھی جواز پیش کیا جانا ممکن نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی معیشتوں میں شامل ملک ہے اور ہمارے ملک کے پاس تعلیم یافتہ نوجوانوں کی افرادی طاقت موجود ہے۔ ہمارا ملک آج خود مختار عدلیہ اور جمہوریت کے چوتھے آزاد ستون کے ساتھ ایک پختہ ذہن جمہوریت کی نمائندگی کرتا ہے۔

جناب نائیڈو نے کہا کہ انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف لاء کے 78 ویں اجلاس کا انعقاد نہ صرف بین الاقوامی قوانین کی اہمیت کے تئیں بیداری پیدا کرنے کی شکل میں ظاہر ہوگا بلکہ اس موضوع کے خصوصی مطالعے کے لئے جواں سال وکیلوں اور طلباء کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ ہندوستان میں سیکڑوں صدیوں سے قانون کی حکمرانی کی پاسداری کرتا رہا ہے اور سنسکرت کا لفظ 'دھرم' سیدھے راستے پر چلنے، فرض اور قانون کی حکمرانی پر زور دیتا ہے۔ دراصل یہ لفظ پائیدار اور صحت مند قدروں کی جڑوں سے اخذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ رامائن اور مہابھارت جیسی ہماری دو اہم رزمیہ داستانوں میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح صحیح راستے پر چل کر ہی اپنے دھرم یعنی فرض کی ادائیگی کی جاسکتی ہے اس کے ساتھ ہی ان رزمیہ داستانوں میں بنی نوع انسان کے لئے برائی پر بھلائی کی جیت کے چمٹکار کی بنیاد پیش کرتا ہے۔ منوسمرتی کا اشلوک ، " دھرمورکشتی رکشتا " ہندوستان کے اس بنیادی فلسفے کا مظہر ہے کہ قانون انہی لوگوں کی حفاظت اور دفاع کرے گا جو خود اس کی حفاظت اور پاسداری کرتے ہوں۔

جناب نائیڈو نے اپنی تقریر میں آگے کہا کہ ہندوستان نہ صرف بین الاقوامی آئین کی عمل آوری کو زبردست اہمیت دیتا ہے بلکہ عالمی امن اور انصاف کے قیام میں یقین واثق رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان دنیا کے ان گنے چنے ممالک میں شامل تہاجنہوں نے بعض اہم عالمی قراردادوں کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا تھا ، جس کے نتیجے میں اقوام متحدہ نے لاء آف سی کنونشن جیسی اہم قرارداد مرتب کی تھی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے بین الاقوامی قوانین کے فروغ کے لئے ایشین - افریقن لیگل کنسلٹیو آرگنائزیشن کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کیا تھا۔

جناب نائیڈو نے کہا کہ ہندوستان ہر قسم کے نسلی امتیاز اور تفریق کے خاتمے کے لئے وضع کی جانے والی اہم قراردادوں ، معاہدوں اور مفاہمت ناموں کے دستخط کنندگان میں شامل رہا ہے ، جن میں کنونشن آن بائیولوجیکل ویپیز یعنی حیاتیاتی ہتھیاروں پر قرارداد ، کیمیائی اسلحہ کی قرارداد ، کیمیکل ویپیز ، بین الاقوامی جہاز رانی پر شگاگو قرارداد ، حقوق اطفال سے متعلق قرارداد ، کنونشن آن رائٹس آف چائلڈ ، کھیل کود میں منشیات کے استعمال کی روک تھام کے لئے بین الاقوامی قرارداد انٹر نیشنل کنونشن آن ڈوپنگ ان اسپورٹس ، نسل پرستی پر بین الاقوامی قرارداد جینوسائٹ کنونشن ، اسٹیچیوٹ آف ہیگ کانفرنس آن پرائیویٹ انٹر نیشنل لاء ، کیوٹو پروٹو کول ، مونٹریال پروٹو کول ، نیوکلیئر ٹیررزم کنونشن اور ہر قسم کی نسلی تفریق کے خاتمے پر بین الاقوامی قرارداد انٹر نیشنل کنونشن آن ایل مینیشن آف آل فارمز آف ریشیل ڈسکری منیشن شامل ہیں۔

صدر جمہوریہ موصوف نے اپنی تقریر کے آخر میں بتایا کہ ہندوستان نے 1960 کی دہائی میں بین الاقوامی قوانین کے ترقی پسند فروغ کے لئے اقوام متحدہ میں سرگرم کردار ادا کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خارجہ پالیسی ملکوں کی مساوی خود مختاری ، دیگر ملکوں کے داخلی معاملات میں مداخلت سے گریز نیز اقوام متحدہ کے قاعدہ نمبر 33 میں شامل اصولوں کے مطابق تنازعات کے پُر امن تصفیے پر مبنی ہے۔ ہمارا ملک اختلافات اور تنازعات کے تصفیے کے لئے باہمی مذاکرات اور گفت و شنید پر انصاف اور مساوات کے بین الاقوامی قوانین کے مطابق ان تنازعات اور اختلافات پر انتہائی توجہ مرکوز کرتا ہے۔

م ن -س ش-رم

U-4353

(Release ID: 1501601) Visitor Counter : 2

